بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۱۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم پنجشنبہ

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۵۵/۲۰	۱۸ ظہور ۱۳۴۵ ہش ۔ ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۸۶ھ ۔ ۱۸ اگست ۱۹۶۶ء	نمبر ۱۹۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت نے ایک بگڑی ہوئی قوم کی ایسی اصلاح کر دکھائی گویا اس میں کوئی عیب ہی نہ تھا

اس سے بڑھ کر اور اس سے زیادہ روشن آپؐ کی صداقت کی اور کیا دلیل ہوسکتی ہے

(۱) "یہ زبردست دلیل ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سچائی کی کہ آپؐ ایسے وقت میں آئے کہ ساری دنیا عام طور پر بدکاریوں اور بد اعتقادیوں میں مبتلا ہوچکی تھی اور حقیقت اور توحید اور پاکیزگی سے خالی ہوگئی تھی۔ پھر دوسری دلیل آپؐ کی سچائی کی یہ ہے کہ آپؐ ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ کی طرف اٹھائے گئے جب آپؐ اپنے فرض رسالت کو پورے طور پر ادا کرکے کامیاب و بامراد ہوچکے۔"

(الحکم ۱۷ مارچ ۱۹۰۲ء)

(۲) "آپؐ جس کام کے لئے آئے تھے اس میں پورے کامیاب ہوگئے۔ میں نے بتایا ہے کہ جب آپؐ تشریف لائے تو آپؐ نے ہزارہا مریضوں کو مرض کے آخری درجہ میں پایا جو ان کی موت تک پہنچ گیا تھا بلکہ حقیقت میں وہ مر ہی چکے تھے ... پھر انصافاً کوئی سوچے کہ لوگ اپنے خدمتگار کے عیب دور نہیں کرسکتے تو جو شخص ایک بگڑی ہوئی قوم کی ایسی اصلاح کردے کہ گویا وہ عیب اس میں تھے ہی نہیں تو اس سے بڑھ کر اس کی صداقت کی اور کیا دلیل ہوسکتی ہے۔"

(الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۲ء)

(۳) "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جس زمانہ میں دنیا میں ظاہر ہوئے اور خدا کا جلال اور گم گشتہ توحید کو زندہ کرنے کے لئے آپؐ مبعوث ہوئے اس زمانہ ہی کی حالت اگر کوئی سعادت مند سلیم الفطرت غور کن دل سے کو فکر کرے تو اس کو معلوم ہوگا کہ اس زمانہ کی حالت ہی آپؐ کی سچائی پر ایک روشن دلیل ہے اور دانشمند اس وقت کو ہی دیکھ کر اقرار کرے اور معجزہ بھی طلب نہ کرے۔"

(الحکم ۱۷ مارچ ۱۹۰۲ء)

اخبار احمدیہ

—● ربوہ ۱۷ اگست۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ نزلہ اور کھانسی میں اب پہلے کی نسبت تو کچھ کمی ہے لیکن تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

—● ربوہ ۱۷ اگست۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے علالت طبع کے باوجود کل ۶ بجے شام دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے احاطہ میں تشریف لاکر فضل عمر فاؤنڈیشن کے دفتر کی نئی تعمیر ہونے والی عمارت کا اپنے دست مبارک سے سنگ بنیاد رکھا۔ حضور نے اس موقعہ پر ایک پُر معارف و بصیرت افروز خطاب بھی فرمایا جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نظیر ہونے کی نہایت لطیف تشریح بیان فرمائی اور اس ضمن میں فضل عمر فاؤنڈیشن کے مقاصد پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اہل ربوہ نے سنگ بنیاد رکھنے کی اس تقریب میں محبت و عقیدت اور دلی وابستگی کے نہایت عمیق جذبات کے تحت ذوق و شوق کے عالم میں بہت کثیر تعداد میں شرکت کی (اس تقریب کی کسی قدر تفصیلی رپورٹ آئندہ اشاعت میں ملاحظہ فرمائیں)

—● ربوہ ۱۷ اگست۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کو درد گردہ کی تکلیف سے بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

—● ربوہ ۱۷ اگست۔ حضرت ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل دوپہر تک تو بہتر رہی لیکن رات کو پھر بے چینی اور گھبراہٹ کی تکلیف ہوگئی جس کی وجہ سے تمام رات نیند نہیں آئی۔ آج صبح طبیعت قدرے بہتر ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں گیارہویں کلاس (پری میڈیکل۔ پری انجینئرنگ اور آرٹس) کا داخلہ ۲۳ اگست ۱۹۶۶ء بروز منگل سے شروع ہوکر دس روز تک جاری رہے گا اور اس کے بعد دس دن لیٹ فیس کے ساتھ ہوگا۔

۷۰ فیصدی یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طلباء کی پوری فیس معاف ہوتی ہے۔

انٹرویو کے وقت والد یا سرپرست کا ہمراہ ہونا ضروری ہے۔ داخلہ کی درخواست کے ساتھ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ اور دو پاسپورٹ سائز فوٹو پیش کرنے ضروری ہیں۔ پراسپکٹس اور فارم داخلہ کالج سے طلب فرمائیں۔

قاضی محمد اسلم ایم۔ اے (کینٹب)
(پرنسپل)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۸ اگست ۱۹۶۶ء

اسلام کی الکتاب

قرآن کریم اسلام کی الکتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ اور رسالت محمد رسول اللہ پر صحیح ایمان پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان قرآن کریم کو پڑھے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے متعلق جتنی ضروری باتیں ہیں وہ سب کی سب قرآن کریم ہی سے معلوم ہو سکتی ہیں۔ بے شک سنت رسول اللہ اور احادیث بھی اسلامی اصولوں کے علم کے لئے ضروری ہیں مگر ان کی حیثیت قرآن کریم ہی کی تشریح و توضیح ہے۔ سنت اور احادیث نبوی میں جو علم دیا گیا ہے وہ قرآن کریم کے علم سے بلحاظ علم کے زیادہ نہیں اور سنت اور احادیث اسلام کے علم میں کوئی اضافہ نہیں کرتیں۔ البتہ سنت و احادیث سے قرآن کریم کی تعلیمات پر عملی صورت کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کس طرح قرآنی احکام پر عمل کیا ظاہر ہوتا ہے اور انسان میں یہ اعتماد پیدا ہوتا ہے کہ ایک بشر ان تعلیمات پر عمل کر سکتا ہے۔ چنانچہ جب سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے نہایت مختصر الفاظ میں جواب فرمایا کہ خلقہ القرآن یعنی آپ کا اخلاق قرآن کریم تھا۔ جو احکام اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں انسان کی بہتری کے لئے دیئے ہیں اور جو اخلاق انسان کو سکھایا ہے۔ وہ سب کا سب قرآن کریم میں موجود ہے انسان کسی دینی بات کے علم کے لئے کسی امداد کا محتاج نہیں ہے۔ یہ خوبی صرف قرآن کریم میں ہے کہ بشری ارتقائے حیات کے لئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے جس قدر علم اس کو چاہیئے وہ سب کا سب قرآن کریم میں موجود کر دیا گیا ہے اور اگر دنیا سے دنیا کی اخلاقی اور دینی کتب ناپید ہو جائیں اور صرف قرآن کریم راہ نمائی کے لئے رہ جائے تو انسان کو کوئی نقصان نہیں پہونچے گا۔

قرآن کریم کا یہ اپنا دعوےٰ ہے کہ اس میں تمام الٰہی کتب کو جمع کر دیا گیا ہے۔ آج تک جتنی تعلیمات مختلف اوقات اور مختلف مقامات پر آسمان سے نازل ہوئی ہیں ان سب تعلیمات کا باقی رہنے والا حصہ جو وقتی اور مقامی حیثیت نہیں رکھتا۔ قرآن کریم میں موجود ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم کا نام ذکرٌ للعالمین اس لئے رکھا ہے کہ یہ کتاب تمام دنیا اور تمام آئندہ زمانوں کے لئے قیامت تک انسان کی راہ نمائی کرنے کے لئے کافی ہے۔

الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی

یہ خطاب تمام دنیا کی طرف ہے۔ یعنی یہ صرف عربوں کے لئے نہیں اور نہ یہ کسی خاص خطۂ ارضی کے رہنے والوں کے لئے ہے نہ کسی خاص زمانے کے لئے ہے بلکہ تمام دنیا کے رہنے والوں کیلئے اور قیامت تک سب لوگوں کے لئے یہ خطاب ہے۔

آسمان سے جو تعلیمات انسان کی راہ نمائی کے لئے مختلف اوقات اور مختلف مقامات میں نازل ہوتی رہی ہیں۔ اگرچہ ان میں سے ایک حصہ جو مرکزی حصہ کہنا چاہیئے۔ سب میں یکساں ہے۔ مثلاً وحدانیت خدا پر اور ایمان بالرسالت اور ایقان بالمعاد وغیرہ یہ تعلیمات تو تمام سماوی کتب میں یکساں رہی ہیں۔ مگر ان تعلیمات کا بہت سا حصہ مختص بالوقت اور مختص بالمقام بھی ہوتا رہا ہے۔ جس کی ایک وقت اور مقام کے لئے تو ضرورت تھی۔ قرآن کریم سے پہلے جتنی سماوی کتب نازل ہوئی ہیں۔ مثلاً تورات زبور۔ انجیل۔ وید۔ ژند وغیرہ سب اپنے اپنے دور اور اپنے اپنے مقام سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس لئے ان میں سے کسی کتاب کو اللہ تعالےٰ نے ذکرٌ للعالمین کا خطاب نہیں دیا۔ یہ خطاب صرف قرآن کریم کو عطا ہوا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن کریم میں ان کتب کی وہ تعلیمات جو مختص بالوقت اور مختص بالمقام نہیں تھیں اور دنیا کے تمام انسانوں کے لئے باعث نجات تھیں بیان کر دی گئی ہیں بلکہ ان سے بہت زیادہ تعلیمات ہیں جو قرآن کریم میں ہیں پہلی کسی کتاب میں نہیں۔ مثلاً تورات میں جو دس احکام بیان کئے گئے ہیں۔ وہ صرف حکم کے انداز میں ہیں۔ چوری مت کر زنا مت کر وغیرہ لیکن قرآن کریم نے نہ صرف ان جرائم سے منع کیا ہے بلکہ ان افعال کے نقصانات بھی بیان فرماتے ہیں۔ اور ان گناہوں کے مبادیات سے بھی بچنے کی تلقین کی ہے۔ پھر قرآن کریم ترک شر کی تعلیم ہی نہیں دیتا بلکہ انسان کو اعلےٰ اخلاق پر متمکن بھی کرنا چاہتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

”لیکن یہ بات یاد رکھو کہ کتابوں میں جب لکھا جاتا ہے کہ بدیاں چھوڑ دو اور نیکیاں کرو تو بعض آدمی اتنا ہی سمجھ لیتے ہیں کہ نیکیوں کا کمال اسی قدر ہے کہ جو مشہور بدیاں ہیں مثلاً چوری، زنا، غیبت، بددیانتی، بدنظری وغیرہ موٹی موٹی بدیوں سے بچتے رہیں تو اپنے آپ کو سمجھنے لگتے ہیں کہ ہم نے نیکی کے تمام مدارج حاصل کر لئے ہیں۔ اور ہم بھی کچھ ہو گئے ہیں۔ حالانکہ اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ کچھ بھی چیز نہیں ہے۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو چوری نہیں کرتے ہیں۔ بہت سے ایسے ہیں جو ڈاکے نہیں مارتے یا خون نہیں کرتے یا بدنظری یا بدکاری کی بد عادتوں میں مبتلا نہیں ہیں۔ زیادہ سے زیادہ اسے ہم یہ کہہ سکتے کہ اس نے ترک شر کیا ہے۔ خواہ وہ عدم قدرت ہی کی وجہ سے ہو قرآن شریف صرف اتنا ہی نہیں چاہتا کہ انسان ترک شر کر کے سمجھ لے کہ بس اب میں صاحب کمال ہو گیا بلکہ وہ تو انسان کو اعلےٰ درجہ کے کمالات اور اخلاق فاضلہ سے متصف کرنا چاہتا ہے کہ اس سے ایسے اعمال و افعال سرزد ہوں جو بنی نوع کی بھلائی اور ہمدردی پر مشتمل ہوں اور ان کا نتیجہ یہ ہو کہ اللہ تعالےٰ اس سے راضی ہو جاوے۔“

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۷)

ہم نے اوپر بتایا ہے کہ قرآن کریم تمام سماوی کتب یا دوسرے لفظوں میں دینی کتب سے بہتر ہے۔ اس کے مقابلہ میں کوئی کتاب نہیں آ سکتی۔ یہی نہیں بلکہ آج تک انسان نے جو فلسفہ اور سائنس کے تعلق میں سوچا ہے اور دریافت کیا ہے اور عقلی تدابیر انسانی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے سوچی ہیں یا قانون بنائے ہیں۔ ان سب سے قرآن کریم کی تعلیمات بالا و برتر ہیں۔ مثلاً انسانی بنیادی حقوق کا سوال لے لیجئے۔ دوسرے مذاہب اس بارے میں یا تو خاموش ہیں اور یا پھر نہایت مجمل اشارہ کر کے رہ گئے ہیں۔ اسی طرح انسانی قانون جو آج یورپین لوگوں کی عقل کے مطابق بہترین ہے قرآن کریم کے مقابلہ میں ابتدائی حالت میں ہے۔ قرآن کریم نے بہترین معاشرہ پیدا کرنے کے لئے جو اصول دیئے ہیں۔ مغربی دماغ ابھی تک اس کی ابتدا کو بھی نہیں پہنچا۔ اگر قرآن کریم کے اصولوں پر آج دنیا عمل کرنے لگے تو چند ہی سالوں میں دنیا امن کا گہوارہ بن سکتی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

”قرآن شریف ایک ایسی نعمت آپ کو دی گئی ہے جس کے علوم عالیہ اور حقہ کے سامنے کسی اور علم کی ہستی ہی کچھ نہیں جو انسان ذرا سی سمجھ اور فکر کے ساتھ قرآن کریم کو پڑھے گا۔ اس کو معلوم ہو جائے گا کہ دنیا کے تمام فلسفے اور علوم اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ اور سب حکیم اور فلاسفر اس سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔“

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۴)

پھر آپ فرماتے ہیں:-

”خدا تعالےٰ کا کلام جو اس کے برگزیدوں، رسولوں پر نازل ہوتا ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ وہ عظیم الشان اعجاز اپنے اندر رکھتا ہے اور کوئی شخص تنہا یا دوسروں کی مدد سے اس کی مثل لانے پر قادر نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالےٰ ایسے لوگوں کی صرف ہمت کر دیتا ہے۔ اور اس طرح پر اس کا معجزہ ہونا ثابت ہوتا ہے۔ وہ بار بار مخالفوں کو اس کی مثال لانے کی دعوت اور تحدی کرتا ہے۔ لیکن کوئی اس کے مقابلہ کے لئے نہیں اٹھ سکتا۔ قرآن شریف جو اللہ تعالےٰ کا کلام ہے کامل معجزہ

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ پر)

امریکہ میں تبلیغِ اسلام

- گرجاؤں۔ یونیورسٹیوں اور سکولوں میں تقاریر
- طلباء اور پروفیسروں میں اسلامی لٹریچر کی بڑھتی ہوئی مانگ
- ہزاروں کی تعداد میں اشتہارات کی تقسیم۔
- ۱۱۵ افراد کا قبولِ اسلام

امریکن مشن کی سہ ماہی رپورٹ۔ از جنوری تا مارچ ۱۹۶۶ء

(از مکرم سید جواد علی صاحب مبلغ امریکہ مقیم واشنگٹن)

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے سارے حلقہ جات میں مبلغین کرام نہایت محنت۔ انہماک اور جدّوجہد سے تبلیغی مہمات میں مصروف رہے۔ اسلام کا پیغام عوام تک پہنچانے کے لئے ہر ذریعہ سے کام لے کر خدمتِ دین کا فریضہ ادا کرتے رہے۔ حلقہ جات کی رپورٹ قارئین الفضل کی خدمت میں پیش ہے۔

حلقہ پٹس برگ

اس حلقہ میں امریکن مشن کے مبلغ انچارج مکرم عبدالرحمان خاں صاحب مبلغ مقیم ہیں۔ آپ اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں۔

لیکچرز:- پٹس برگ سے ۴۰ میل کے فاصلے بیتھنی کالج۔ ویسٹ ورجینیا کے سربراہ نے کالج میں احمدیہ موومنٹ پر تقریر کرنے کے لئے مدعو کیا۔ اس کالج کا ایک طالب علم پٹس برگ آکر مجھے ساتھ لے گیا۔ کالج میں تقریر دو گھنٹے تک جاری رہی جو بڑے انہماک سے سُنی گئی۔ کئی ایک طلباء نے تقریر کے نوٹ لئے۔ تقریر کے اختتام پر طلباء میں اشتہارات تقسیم کئے گئے اور مذہبیات کے پروفیسر اور کالج کے لائبریرین کو کتب پیش کی گئیں۔ کالج کے نائب صدر سے بھی ملاقات کی۔ کالج کے سٹاف روم میں کئی ایک دوسرے پروفیسران کے ساتھ چائے میں شامل ہو کر تبادلۂ خیالات کا موقع ملا۔ تقریر کے بعد طلباء کے Mess Hall میں دوپہر کے کھانے کے موقع پر کئی ایک سینئر طلباء اور پروفیسران سے اسلامی اصولوں پر گفتگو ہوئی۔ کالج کے اخبار میں اس تقریر کا ذکر کیا گیا۔ ایک تعریفی خط سربراہ کالج کی طرف سے بعد میں موصول ہوا۔

Semichley جو پٹس برگ سے چالیس میل کے فاصلے پر واقع ہے کی عورتوں کی ایک ایسوسی ایشن کی صدر صاحبہ نے چرچ میں تقریر کرنے کی دعوت دی۔ لیکچر سے پہلے دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا جس میں اس مجلس کی تمام ممبرات شریک ہوئیں۔ اس موقع پر مجلس کی صدر۔ نائب صدر اور سیکرٹری سے ایک گھنٹہ تک گفتگو ہوئی۔ دورانِ گفتگو اسلام اور کمیونزم۔ امریکہ میں ہمارا تبلیغی کام اور پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات زیرِ بحث آئے۔ کھانے کے بعد ڈیڑھ گھنٹہ تک اسلام اور احمدیت کے بارے میں تقریر کی جسے بہت پسند کیا گیا۔ ایسوسی ایشن کی صدر۔ نائب صدر، سیکرٹری اور چرچ کے پادری کو کتب پیش کی گئیں۔ اس تقریر کا ذکر ایک مقامی اخبار میں آیا اور صدر صاحبہ کی طرف سے ایک تعریفی خط بعد میں موصول ہوا۔

بین الاقوامی ترقیات برائے نیگروز ایسوسی ایشن کے پریذیڈنٹ کی طرف سے ایک چائے پارٹی پر مدعو کیا گیا۔ اس موقع پر پریذیڈنٹ کی خواہش پر جماعت احمدیت کے کام پر روشنی ڈالی گئی۔ پارٹی میں ایک گھنٹہ تقریر کی۔ تقریر کے اختتام پر پریذیڈنٹ اور سامعین نے تقریر کی بڑی تعریف کی اور شکریہ ادا کیا

تبلیغ بذریعہ خط وکتابت

فون اور خط وکتابت کے ذریعے بھی اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔ مس جمیا بیس کا نام خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔ یہ لڑکی ایک دفتر میں سیکرٹری کے طور پر کام کرتی ہے۔ اس نے پہلے قرآنِ کریم انگریزی ربوہ سے حاصل کیا پھر وکیل التبشیر صاحب کی طرف سے اس کا ایڈریس معلوم ہونے پر خاکسار نے خط وکتابت شروع کی جس کے نتیجے میں یہ لڑکی مسلمان ہو گئی۔

کئی سَو ٹریکٹ اور اشتہارات بسوں۔ کلبوں اور بازاروں میں تقسیم کئے گئے۔ دورانِ تقسیم لٹریچر میں کئی ایک افراد سے گفتگو کا موقع بھی ملا۔ کئی ایک افراد کی خواہش پر لٹریچر بذریعہ ڈاک بھجوایا گیا۔

پریس

بعض مضامین کی اشاعت کے بارے میں دو مقامی روزانہ اخبارات کے ایڈیٹروں اور ایک ہفتہ وار اخبار کے ایڈیٹر سے ملاقات کی جن کے ساتھ جماعتِ احمدیہ کے کام پر گفتگو ہوئی۔ ان کو لٹریچر بھی دیا گیا۔

ایک مضمون روزنامہ اخبار "پٹس برگ پریس" میں چھپا۔ اس مضمون میں اس بات کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان اپنے ہمسایہ ملکوں سے ہمیشہ دوستانہ تعلقات رکھنے کی خواہش رکھتا ہے۔

عرصہ زیرِ رپورٹ میں ایک مقامی سکول کے پرنسپل سے ملاقات ہوئی۔ جس کو جماعت کے کام سے روشناس کرایا گیا۔ اور لٹریچر پیش کیا گیا۔

عید الاضحیٰ کے موقع پر ایک عشائیہ دیا گیا جس میں کئی ایک غیر مسلم شریک ہوئے۔ مقامی لجنہ کی طرف سے کھانے کا انتظام کیا گیا جس میں غیر مسلموں کو بھی مدعو کیا گیا۔ دونوں مواقع پر تقریریں کی گئیں اور غیر مسلموں میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

تعلیم و تربیت

خطبہ عید اور خطباتِ جمعہ میں ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ارشادات حضرت مصلح موعودؓ پیش کئے گئے۔ اتوار کے اجلاسوں میں قرآنِ کریم کا درس دیا جاتا رہا۔ ہر بدھ کو قرآن کریم سکھانے کی ایک کلاس لگتی رہی۔

امریکن مشن کی تمام جماعتوں کا قرآن کریم کے پہلے پارے اور کشتی نوح کا امتحان لیا گیا۔ ایک پرچہ بنا کر سب جماعتوں کو بھجوایا گیا۔ جماعت کے معتدبہ حصہ نے اس امتحان میں شرکت کی اور تسلی بخش طور پر سوالات کے جوابات دئے۔

دو کمیونک طبع کرا کر شائع کئے گئے جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے پیغامات، فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی اپیل اور دوسرے ضروری اعلانات کئے گئے۔

عرصہ زیرِ رپورٹ میں ۶۱۵ خطوط لکھے گئے۔ عید الاضحیٰ کے موقع پر ممبرانِ مشن کو قربانی کے لئے تحریک کی گئی جس کے نتیجے میں چار افراد نے قربانی دی۔

دو افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

ڈیٹن مشن

مکرم میجر عبدالحمید صاحب اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

(۱) عرصہ زیرِ رپورٹ میں تبلیغ اور تربیت کا کام اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بدستور جاری رہا۔ جماعت کے احباب کافی دلچسپی سے کام کر رہے ہیں۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

(۲) مسجد کی تعمیر میں جماعت کے افراد نے غیر معمولی مالی قربانی کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کی تھی۔ خیال تھا کہ شاید وہ مرکزی مالی مطالبات و دیگر لوکل ذمہ داریوں کے نبھانے میں دِقّت محسوس کریں مگر اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ وہ ہر مالی مطالبہ میں بیش از بیش حصہ لے رہے ہیں۔ حال ہی میں فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تحریک میں بھی احباب نے نمایاں حصہ لیا۔

عرصہ زیرِ رپورٹ میں دو ہزار ٹریکٹ شائع کئے گئے۔ ایک سات صفحات پر مشتمل ہے اور دوسرا چار صفحات پر مشتمل ہے۔ اب ٹریکٹوں کا خرچ بھی جماعت نے برداشت کیا اور اب دس ہزار مزید ٹریکٹ چھپوائے جا رہے ہیں۔ ان اشتہارات کے ٹائیٹل پیج پر مسجد کی تصویر شائع کی گئی ہے۔ جماعت کے افراد انہیں بڑے شوق کے ساتھ تقسیم کر رہے ہیں۔

جب سے مسجد تعمیر ہوئی ہے تحقیقِ حق کے لئے استفسارات کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ دو سفید خاندان کے افراد ویسٹ ملٹن سے ایک میٹنگ میں آئے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ حق کے متلاشی ہیں۔ انہیں

لٹریچر بھی بھیجا گیا۔ ہماری باتوں سے بہت متاثر ہوئے۔ اس کے بعد ایک روز میں ان کے پاس گیا۔ ان کے گھر میں ہر مذہب و ملت کی کتابیں تھیں۔

کئی گھنٹے گفتگو ہوتی رہی۔ تمام گفتگو انہوں نے ٹیپ ریکارڈ کر لی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اگر انہیں یہ یقین ہو گیا کہ اسلام سچا مذہب ہے تو وہ اس مذہب کی اشاعت کے لئے پوری پوری جدوجہد کریں گے۔

ڈیٹن سے سات طلبہ مسجد میں تشریف لائے۔ دیر تک اسلام اور عیسائیت کے بارے میں گفتگو ہوتی رہی۔ مناسب لٹریچر بھی پہنچایا گیا۔

ایک نیگرو عورت جو پانچ بچوں کی ماں ہے مسلمان ہوئی۔ یہ خاتون ابھی عیسائی ہی تھی کہ ہماری میٹنگ میں شامل ہوئی تقریر سننے کے بعد اس نے ۸۳ ڈالر مسجد کے لئے پیش کئے۔ بعد میں مشن میں باقاعدگی سے آنے لگی۔ آخر کار مشرف بہ اسلام ہو گئی۔ فالحمد للہ۔ اچھی سمجھدار خاتون ہے۔ ایک پوسٹ آفس میں کلرک کی حیثیت سے کام کرتی ہے۔ اس کا اسلامی نام طاہرہ ہے۔

ایک سفید فام نوجوان نے جس کی عمر ۱۹ سال ہے اسلام قبول کر لیا۔ الحمد للہ۔ احمدیہ لٹریچر کا باقاعدگی سے مطالعہ کر رہا ہے۔ اجلاس میں شامل ہوتا ہے اور سلسلہ کے کاموں میں کافی دلچسپی لے رہا ہے۔ اسکے ذریعہ سے بعض اس کے دوستوں کو بھی تبلیغ کرنے کا موقع ملتا رہتا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ سفید فام لوگوں میں بھی اسلام سے دلچسپی پیدا کرے اور وہ دن جلد آئے جبکہ عیسائی جوق در جوق مشرف بہ اسلام ہوں۔ آبین ولنگٹن کالج کے ڈین آف فیکلٹی کی دعوت پر ان کے کالج میں جانے کا اتفاق ہوا لٹریچر ساتھ لے کر گیا۔ انہیں احمدیت یعنی حقیقی اسلام پڑھنے کے لئے دیا۔ انہوں نے مجھے پریذیڈنٹ و دیگر سٹاف سے متعارف کیا۔ وہ پاکستان میں کافی عرصہ رہ چکے ہیں۔ ہماری جماعت کی تبلیغی کارروائیوں سے کافی متاثر ہوئے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک رومن کیتھولک اخبار نے خاکسار کا ایک انٹرویو شائع کیا۔ مسجد اور خاکسار کی تصاویر بھی شائع کیں۔ ڈیٹن ایجسپریس نے خاکسار کا ایک مضمون شائع کیا۔ اس مضمون میں بتلایا گیا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ظہورِ مبارک بائیبل میں بیان شدہ پیشگوئیوں کے عین مطابق ہے۔ نیز یہ امر واضح کیا گیا کہ دنیا میں اب امن کی ایک ہی صورت رہ گئی ہے وہ یہ کہ اسلام کے پیغام کو قبول کریں اور اس زمانہ کے مصلح ربانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہیں۔

ایک اور اخبار نے خاکسار کے دو خطوط شائع کئے۔ ایک خط میں ایک ہندو کے مضمون کی تردید کی گئی۔ جس میں اس نے تحریر کیا تھا کہ ہندوستان کے وزیر اعظم شاستری صاحب کی وفات سے دنیا کے امن اور انصاف پسندی کو دھکا لگا۔

دوسرے خط میں اس امر پر زور دیا گیا کہ وقت آ گیا ہے کہ امریکہ چین کے بارے میں مناسب تبدیلی کر کے اسے اقوامِ متحدہ کا رکن بننے دے۔

کانگریس مین لو (Love) کے اسسٹنٹ مسٹر ہیک (Heck) سے ملاقات کی۔ دورانِ ملاقات احمدیہ جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں کے بارے میں گفتگو ہوئی۔ نیز حالاتِ حاضرہ کے بارے میں اسلامی نقطہ نگاہ پیش کیا گیا۔ اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا۔ آپ جماعتِ احمدیہ کے عالمگیر نظام اور اسلامی کلچر سے کافی متاثر ہیں۔ (باقی)

ضلع گجرات کی تربیتی کلاس

شدید بارش کی وجہ سے ضلع گجرات کی تربیتی کلاس ملتوی کر دی گئی تھی اب کلاس مورخہ ۸-۹ ستمبر بروز جمعرات اور جمعہ منعقد ہوگی۔ کلاس میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تشریف لا دیں گے۔

تمام قائدین اور نگران صاحبان ضلع گجرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے علاقہ اور مجالس کے زیادہ سے زیادہ خدام اور اطفال کو اس کلاس میں شرکت کے لئے بھجوائیں۔ نیز احباب جماعت سے بھی استفادہ کی درخواست کریں۔

(قائد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

لیڈر (بقیہ ص۲)

ہے۔ دوسری کتابوں کی نسبت ہم نہیں دیکھتے کہ ایسی تحدی کی گئی ہو جیسی قرآن شریف نے کی ہے۔ اگرچہ ہم اپنے تجربہ اور قرآن شریف کے معجزہ کی بناء پر یہ ایمان لاتے ہیں کہ خدا کا کلام ہر حال میں معجزہ ہوتا ہے لیکن قرآن شریف کا اعجاز جس کاملیت اور جامعیت کے ساتھ معجزہ ہے دوسرے کو ہم اس جگہ پر نہیں رکھ سکتے کیونکہ بہت سی وجوہ اور صورتیں اس کے معجزہ ہونے کی ہیں۔ اور کوئی شخص اس کی مثال بنانے پر قادر نہیں۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ کلام ایسا معجزہ نہیں ہو سکتا وہ بڑے ہی گستاخ اور دلیر ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے اور دیکھتے کہ خدا تعالےٰ کی ساری مخلوق بے مثل اور لانظیر ہے۔ پھر اس کے کلام کی نظیر کیسے ہو سکتی ہے؟ ساری دنیا کے مدبر اور صنّاع مل کر اگر ایک تنکا بنانا چاہیں تو بنا نہیں سکتے۔ پھر خدا کے کلام کا مقابلہ وہ کیسے کر سکتے"۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۵)

الغرض قرآن کریم میں انسانی زندگی کے تمام و کمال ارتقاء کے نقطۂ نظر سے لاجواب کتاب ہے اور جیسا کہ ہم نے اوپر اشارہ کیا ہے کہ اگر دین اور اخلاق، فلسفہ اور عقلی علوم کی تمام کتب جو آج تک تصنیف ہوئی ہیں کسی حادثہ کی وجہ سے ناپید ہو جائیں اور صرف قرآن کریم ہمارے پاس رہ جائے تو اس سے دنیا کو ہرگز کوئی نقصان نہیں ہوگا۔

فضلِ عمرؓ فاؤنڈیشن — ایک پیشکش!

حضورِ دوست! ہم اِک آبگینہ لائے ہیں
ہم اپنے قلب و نظر کا خزینہ لائے ہیں
یہ پیشکش! کہ اِسے ہدیۂ وفا کہیئے
کہ اس کو دردِ محبت کا ماجرا کہیئے
اگرچہ یوں تو فلک پر ہیں کہکشاں و نجوم
فضائے ارضِ چمن پر ہے رنگ و بُو کا ہجوم
ہزار غنچہ و گُل ہیں ہزار سرو و سمن!
بہارِ ابرِ خراماں۔ نکھارِ سرو و سمن
جو بس میں ہو تو یہ ابرِ بہار۔ نذر کریں
فلک کا رنگ۔ زمیں کا نکھار نذر کریں
کوئی بھی چیز مگر وجہِ احترام نہیں
مقامِ عشق سے بڑھ کر کوئی مقام نہیں
یہ ایک کوششِ ناچیز۔ مایۂ بے نام
یہ اِک حقیر رقم۔ بہرِ خدمتِ اسلام!
رضائے حق سے اگر یہ قبول ہو جائے
ہمارے دِل کی کلی کِھل کے پھُول ہو جائے

(عبد السلام اختر ایم۔ اے۔ گھٹیالیاں کالج)

نسلی امتیاز اور عدم مساوات کو صرف اسلام ہی دور کر سکتا ہے

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر)

(۱)

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھاں نے اٹھارہ ملکوں کی کونسل آف یورپ کی مشاورتی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا:۔

"نسلی امتیاز اور امیر و غریب کا فرق تیسری جنگ عظیم کا موجب بن سکتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ اس وقت اگرچہ ساری دنیا میں جمہوریت کے نعرے لگائے جا رہے ہیں تاہم دنیا کے کروڑوں افراد بنیادی انسانی حقوق سے بھی محروم ہیں افریقہ میں نسلی امتیاز کا فرق روز افزوں شہرت اختیار کرتا جا رہا ہے دنیا میں ترقی یافتہ ملکوں اور پسماندہ ملکوں کے رہن سہن کا فرق بھی روز بروز بڑھتا جا رہا ہے یہ ایسے خطرناک مسائل ہیں کہ ہو سکتا ہے کہ انسانیت کو زندہ رہنے کے لئے ایک دفعہ پھر عالمی جنگ لڑنے پر مجبور کر دیں آپ نے یورپی عوام سے خاص طور پر اپیل کی کہ وہ عقل سے کام لیں اور ایسی جنگ کو روکیں جو ہو سکتا ہے کہ تہذیب و تمدن کا خاتمہ ہی کر دے"۔

جنرل اوتھاں کا مندرجہ بالا بیان بالکل واضح ہے۔ آپ نے کسی ملک کی تعیین اور نام لینے کے بغیر کہا ہے کہ موجودہ عالمی صورت حال سنگین اور خطرناک ہے اور اس وقت اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ اپنی تمام مساعی کو قیام امن کے لئے مرکوز کر دینا چاہیئے کیونکہ یہ ایک ایسا بحران ہے جس کا اثر عالمگیر ہوگا اور ایسی عالمی جنگ کا خطرہ لحظہ بہ لحظہ قریب آتا جا رہا ہے جو موجودہ تہذیب و تمدن کو نیست و نابود کر دے گی۔

(۲)

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ ابنائے آدم کے باہمی تعلقات کو ناخوشگوار بنانے میں رنگ و نسل اور اس قسم کے دیگر امتیازات کا نمایاں حصہ ہے بعض اقوام کسی وجہ سے کسی وقت با اثر اور طاقتور ہو جاتی ہیں تو وہ اپنے آپ کو دوسروں سے فائق اور امتیازی شان کا سمجھنے لگتی ہیں۔ دوسروں کو پسماندہ اور حقیر خیال کر لیا جاتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں اجتماعی اور سیاسی توازن بگڑ جاتا ہے اور یہ واقعات اکثر ان ممالک میں رونما ہوتے ہیں جہاں دوسرے ملکوں سے فاتحین آتے ہیں اور ملک کے اصل باشندوں پر ہر لحاظ سے غلبہ حاصل کر کے ان کی ذہنی و فکری صلاحیتوں کو مسخ کر دیتے ہیں اور ان کو ہر قسم کے انسانی حقوق سے محروم کر دیا جاتا ہے ان کو معمولی اور ذلیل کاموں کے لئے بھرتی کر لیا جاتا ہے اور کلیدی آسامیوں کے لئے اپنے آدمیوں کو مخصوص کر لیا جاتا ہے۔ جنوبی افریقہ، روڈیشیا اور ویٹ نام میں آج یہی صورت ہے۔

یورپین اقوام میں یہ مرض غیر معمولی طور پر زیادہ ہے اسی لئے مسٹر اوتھاں نے یہ خطاب یورپین اقوام کی کونسل کے سامنے کیا ہے اور آپ نے یورپی عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ عقل سے کام لیتے ہوئے حالات کو سنگین نہ بنائیں اور امکانی جنگ کو روکیں ورنہ تہذیب و تمدن کا کلیۃً خاتمہ ہو جائے گا

(۳)

یورپین اقوام عیسائیت کی علمبردار ہیں اور یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ عیسائیت میں نہ تو اس مرض کا کوئی علاج ہے اور نہ ہی اس تعلیم کو وہ روک سکتی ہے عیسائیت میں معاشرہ کے متعلق کوئی معین قواعد نہیں پائے جاتے۔ یہی وجہ ہے کہ ان میں رنگ و نسل و قومیت کا امتیاز خطرناک طور پر پایا جاتا ہے۔ مگر اس کے بالمقابل اسلام ان تمام امتیازات کو نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور وہ صاف کہتا ہے کہ لا یسخر قوم من قوم عسیٰ ان یکونوا خیرا منھم۔ کہ ایک قوم دوسری قوم کو حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھے اور نہ ہی اس کی پسماندگی کی وجہ سے اس کو انسانی حقوق سے محروم کر دیا جائے۔ کیونکہ دنیا میں مختلف اقوام پر مختلف مراحل آیا کرتے ہیں۔ پسماندہ اقوام ترقی یافتہ اقوام ہو جاتی ہیں غیر مہذب ممالک متمدن ممالک ہو جاتے ہیں۔ یہی وہ نظریہ ہے جس کا اظہار قرآن کریم ان الفاظ میں کرتا ہے۔

تلک الایام نداولھا
بین الناس

یعنی اے لوگو اس امر کو ذہن نشین کر لو! اور اس سے غفلت نہ کرنا کہ اقوام و ممالک پر مد و جزر کی کیفیت ہوتی ہے اور وہ زیر و زبر ہوتے رہتے ہیں۔

صرف اسلام کو ہی یہ فضیلت ہے کہ وہ نسلی امتیاز کا دشمن ہے۔ اسلام نسلی امتیاز کو ختم کرتا ہے۔ بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعثت کے متعلق فرمایا ہے۔

بعثت الی احمر و اسود

کہ میری بعثت سفید فام کی طرف بھی ہے اور سیاہ فام کی طرف بھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اسوہ مبارکہ سے دنیا کی راہنمائی اس زریں اصل کی طرف فرمائی کہ یہ امتیازات لونی۔ نسلی و قبائلی ایک نہ ایک انتہائی بربادی کا پیش خیمہ ہوتے ہیں۔ اسلام نے کسی قوم کی برتری و فضیلت کا معیار صرف تقوے کو قرار دیا ہے۔ اسلام کی یہ وہ عظیم الشان فضیلت ہے جس کی افادی حیثیت کا اعتراف معاندین اسلام بھی کر رہے ہیں چنانچہ مشہور لبنانی مسیحی مورخ ڈاکٹر HITTI تحریر کرتا ہے۔

"وقد ادرك الاسلام
نجاحا لم يتفق لدين
آخر من اديان العالم
فى القضاء على فوارق
الجنس واللون والقومية"
تاریخ العرب ص ۱۸۲

یعنی رنگ و نسل اور قومیت کے امتیاز کو کلیۃً ختم کرنے میں جو غیر معمولی کامیابی مذہب اسلام کو ہوئی ہے وہ کسی دوسرے مذہب کو حاصل ہوئی ہے"

والفضل ما شهدت به
الاعداء

ضروری اعلانات

جماعتہائے احمدیہ ضلع بہاولپور کے جملہ پریذیڈنٹ صاحبان کا ایک ضروری اجلاس بتاریخ ۲۸ اگست بروز اتوار بوقت دس بجے صبح خاکسار کے مکان واقعہ محلہ شکاری بمقام احمد پور شرقیہ پر منعقد ہوگا۔ پریذیڈنٹ صاحبان وقت مقررہ پر تشریف لا کر اجلاس میں شرکت فرماویں۔ (خاکسار رحمت اللہ امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع بہاولپور)

(۲)

مورخہ ۱۹ اگست ۶۶ء جامع مسجد احمدیہ حافظ آباد میں بعد نماز جمعہ "امیر تحصیل حافظ آباد" کا انتخاب ہوگا۔ جس میں تحصیل ہذا کے ہر پریذیڈنٹ جماعت کی شمولیت نہایت ضروری ہے۔ ووٹ کا حقدار خود امیر یا پریذیڈنٹ ہی ہوگا۔ لہذا اپنی بجائے نمائندگان کو نہ بھیجا جائے۔ (خاکسار حکیم محمد لطیف مالک دواخانہ ہمدرد پاکستان رجسٹرڈ حافظ آباد)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

ماہنامہ تحریک جدید کا اگست ۱۹۶۶ء کا شمارہ ۵ اگست ۱۹۶۶ء کو حوالہ ڈاک کیا گیا تھا اگر کسی خریدار کو رسالہ نہ ملا ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ انشاء اللہ دوبارہ بھیج دیا جائے گا۔

مینیجنگ ایڈیٹر

جماعت احمدیہ رحیم یار خان کا تربیتی جلسہ

جماعت احمدیہ رحیم یار خان کے زیر انتظام مورخہ سات اگست بعد نماز مغرب مقامی مسجد احمدیہ میں ایک تربیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔ صدارت کے فرائض مکرم محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ نے سرانجام دئے تلاوت قرآن کریم ملک عبد المنان صاحب نے کی ازاں بعد مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے "احمدیت کے موجودہ تقاضے اور ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر بالتفصیل روشنی ڈالی۔

دوسری تقریر مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ناصر صدر جلسہ نے کی آپ نے اپنی تقریر میں عبادت الٰہی کی اہمیت اور جماعتی تنظیم کی برکات پر احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی۔

جماعت احمدیہ رحیم یار خان کا یہ تربیتی جلسہ کامیابی سے دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس جلسہ کے خوشکن نتائج پیدا فرما دے اور احباب جماعت کو زیادہ سے زیادہ حزمات دینیہ بجا لانے کی توفیق بخشے۔ آمین اللھم آمین

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

ارشادات حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

"یاد رکھو! ایک بہت بڑا کام ہے جو ہمارے سامنے ہے۔ بہت بڑی مشکلات ہیں جنہیں میں اپنے سامنے دیکھتا ہوں۔ ایک عظیم الشان جنگ ہے۔ جو لوگ اس میں حصہ لیں گے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کریں گے۔ جو لوگ حصہ نہیں لیں گے وہ اپنے اعراض سے خدا تعالیٰ کے کام کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے کیونکہ یہ کام خدا کا ہے۔ اور اس نے بہرحال ہو کر رہنا ہے

"قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا"

پس یہ کام ہو کر رہے گا اگر تم نہیں کرو گے تو تمہارا ہمسایہ کرے گا اور اگر وہ نہیں کرے گا تو کوئی اور کرے گا بہرحال غیب سے اس کی ترقی کے سامان پیدا ہوں گے۔ پچھلا پچاس سالہ تجربہ تمہارے سامنے ہے۔ دشمن نے لاکھ رکاوٹیں ڈالیں۔ اس نے کروڑوں حیلے کئے۔ اس نے طعنے بھی دئیے۔ اس نے گالیاں بھی دیں اس نے برا بھلا بھی کہا ...... بڑے بڑے لوگ مخالفت کے لئے بھی اٹھے انہوں نے چاہا کہ سلسلہ کی ترقی کو روک دیں۔ مگر خدا کا کام ہو کر رہا۔ اس نے الہام کر کے ایسے لوگ کھڑے کر دئیے۔ جو اس کے دین کے انصار تھے اور یقیناً اب بھی ایسا ہی ہوگا کہ جب امتحان کا وقت آیا کہ ہم نے اسلام اور احمدیت کے لئے وہ قربانی کی جس قربانی کا اسلام ہم سے مطالبہ کرتا تھا اور تم اپنے ایمان اپنے عمل اور اپنی قربانیوں کے لحاظ گذشتہ جماعتوں سے پیچھے نہیں رہے۔ بلکہ ان سے آگے بڑھے ہو" (الفضل ۲۶ نومبر ۱۹۵۴ء)

(وکیل المال اول)

16.8.66

درخواست ہائے دعا

۱۔ عاجز بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے تمام مشکلات دور فرمائے۔

(خاکسار مرزا محمد سرور پیچہ وٹھا)

۲۔ میرے خسر غلام محمد خان صاحب عرصہ سے بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں (تنویر شاہ لاہور۔ حال ربوہ)

۳۔ عزیزم عبد اللطیف ابن مکرم میاں عبد الحق صاحب گوگیرہ ضلع منٹگمری عارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ سے بچہ کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عبد الرب خان ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

۴۔ محترم مولوی مراد بخش صاحب صحابی حال واہ کینٹ جو کہ بہت ہی مخلص اور دعا گو بزرگ ہیں عرصے سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ پچھلے ایک ماہ سے زکام کی شکایت بہت زیادہ ہو گئی تھی اور اب بخار بھی آنے لگ گیا ہے۔ تمام احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(اہلیہ تنویر بنت بشیر احمد صاحب چغتائی)

۵۔ میرا اپنڈیکس کا اپریشن ہوا تھا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (حمید اللہ ملک ملتان)

دعائے مغفرت

مورخہ ۶۶-۸-۱۱ کو میرا لڑکا عبد الرشید خان لائن سپرنٹنڈنٹ سکھیکی میں اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال کر گیا ہے۔ عمر ۲۷ سال تھی۔ یہ بچہ شیخ محمد حسین صاحب فانوگو صدر محلہ دار الفضل قادیان کا پوتا اور عبد الحمید عاجز ناظر بیت المال قادیان کا بھتیجا ہے۔ ابھی دس ماہ کا عرصہ اس کی شادی کو ہوا تھا۔ احباب اس کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

(شاہد العزیز خان ربڑ۔ فیڈیا لہ روڈ روڈ شیخوپورہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۔ داخلہ انجینئرنگ کالج پشاور یونیورسٹی

ڈگری کورسز سول۔ الیکٹریکل۔ مکینیکل و ایگریکلچرل انجینئرنگ۔

شرائط: سیکنڈ ڈویژن بی۔ ایس سی/ایف ایس سی (نان میڈیکل)

درخواستیں بی ایس سی/ایف ایس سی امتحانات کے نتائج نکلنے کی تاریخ سے دس روز کے اندر۔ فارم سوا دو روپے نقد میں یا -/۲ روپے کا منی آرڈر بھیجکر (پ۔ ٹ ۶۶-۸-۱۲)

۱۔ داخلہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ بہاولپور

داخلہ سی کام (انٹر کامرس) فرسٹ ایر۔ ڈے و نائٹ کلاسز۔ مستحقین کے لئے وظائف و مراعات فیس۔ میٹرک کے رزلٹ کے بعد داخلہ ۱۵ یوم تک کھلا رہے گا۔ شرط میٹرک۔ فرسٹ ڈویژن کو ترجیح۔

درخواستیں مجوزہ فارم میں ۶۶-۸-۲۷ تک بنام پرنسپل۔ (پ۔ ٹ ۶۶-۸-۱۲)

۲۔ داخلہ سینیٹری انسپکٹرز کلاس ۶۷-۱۹۶۶ء بہاولپور

آغاز ٹریننگ ۶۶-۱۰-۱۔ انتخاب بنا بر قابلیت

شرائط: میٹرک۔ سائنس مضامین کو ترجیح۔ سکونت خیرپور بہاولپور ڈویژن

درخواستیں ۶۶-۹-۲ تک بشمول مطلوبہ نقول اسناد بنام ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز خیرپور ریجن بہاولپور فارم واپسی لفافہ بھیجکر ڈین انسٹیٹیوٹ آف ہائی جین اینڈ پری وینٹو میڈیسن ۶ برڈ وڈ روڈ لاہور سے (پ۔ ٹ ۶۶-۸-۱۲)

۳۔ کامن ویلتھ سکالرشپس ۶۷-۱۹۶۶ء

پوسٹ گریجوایٹ ریسرچ سکالرشپس برائے تعلیم کامن ویلتھ کی یونیورسٹیوں اور ٹکنالوجی کے کالجوں میں۔ شرائط: جنرل مضامین۔ فرسٹ کلاس بی اے/بی ایس سی یا ایم اے/ایم ایس سی۔

انجینئرنگ مضامین۔ بیچلر ڈگری ان انجینئرنگ

درخواستیں بشمول مصدقہ نقول اسناد و چالان خزانہ دو روپے ۶۶-۹-۵ تک بنام سیکشن آفیسر وزارت تعلیم گورنمنٹ آف پاکستان اسلام آباد (پ۔ ٹ ۶۶-۸-۱۲)

۴۔ داخلہ پاڑی ٹریننگ کلاس سوات شاہدرہ

عرصہ ٹریننگ ایک سال از ۶۶-۹-۱۔ نان پارسی کے لئے میاد وظائف۔ ہر ایک ماہانہ -/۶۰ روپے ماہوار۔ موروثی پارسی کے لئے میاد ہر ایک مالیتی -/۱۵ روپے ماہوار

درخواستیں بنام سپرنٹنڈنٹ ڈبلیو پی ایس آئی سی پاڑی سینٹر شاہدرہ ۶۶-۸-۲۲ تک

شرائط: میٹرک سائنس والوں کو ترجیح، (پ۔ ٹ ۶۶-۸-۱۲)

(ناظر تعلیم)

۵۔ داخلہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ لاہور

درخواستیں مجوزہ فارم میں ۶۶-۸-۲۵ تک۔ انٹرویو ۶۶-۸-۳۰ و ۲۹

کورسز: (۱) سی کام (فرسٹ ایر)

(۲) ڈی کام (سیکنڈ ایر) جو انٹرمیڈیٹ ان کامرس کے برابر ہے اس انسٹیٹیوٹ کے ڈپلوما ہولڈر ہی کام کلاسز میں داخلہ لے سکیں گے۔

(۳) سٹینوگرافی و سیکریٹریل پریکٹس کلاس (ایک سالہ کورس)

(۴) ایڈوانسڈ سٹینوگرافی اینڈ سیکریٹریل پریکٹس کلاس (دو سالہ کورس)

(۵) سی کام (فرسٹ ایر) اردو شارٹ ہینڈ و اردو ٹائپ رائیٹنگ کلاس

شرائط: (۱) برائے سی کام و سٹینوگرافی و سیکریٹریل پریکٹس کورسز۔ میٹرک (۲) برائے ڈی کام و ایڈوانسڈ سٹینوگرافی و سیکریٹریل پریکٹس کورسز (الف) سی کام (ب) سٹینوگرافی و سیکریٹریل پریکٹس سرٹیفکیٹ (ج) ہائر سیکنڈری ایجوکیشن

وظائف و مراعات: میٹرک فرسٹ ڈویژن یا ہائی سیکنڈ ڈویژن کو بعوض بورڈر -/۲۵ روپے ماہوار اور بعوض نان بورڈر -/۱۵۔ نیز -/۱۵۰ برائے کتب و سامان۔ مستحقین کے لئے ۱۰٪ معافی فیس

ایوننگ کلاسز۔ پراسپکٹس پرنسپل انسٹیٹیوٹ ۱۲ اسلامیہ روڈ لاہور سے مل سکتا ہے (پ۔ ٹ ۶۶-۸-۱۳)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ڈھاکہ ۱۶ اگست

گذشتہ روز پورے مشرقی پاکستان میں قومی یک جہتی کا دن نہایت جوش و خروش سے منایا گیا۔ ڈھاکہ چٹاگانگ، کھلنا کشتا، منشی گنج، راجشاہی اور صوبہ کے تمام ضلعی صدر مقاموں پر پاکستان مسلم لیگ کے زیر اہتمام جلوس نکالے گئے۔ اور جلسے منعقد ہوئے۔

ان جلسوں میں مرکزی وزیر قانون مسٹر ایس ایم ظفر۔ وزیر اطلاعات خواجہ شہاب الدین وزیر صنعت مسٹر الطاف حسین وزیر مواصلات مسٹر عبد الصبور خان اور مرکزی وزیر زراعت اے ایچ ایم شمس الضحیٰ اور پاکستان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری سردار محمد اسلم نے خطاب کیا۔

تمام مقررین نے عوام پر زور دیا کہ وہ ملکی استحکام اتحاد اور ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانیاں دینے کو تیار ہو جائیں اور ان لوگوں کی کوششوں کو ناکام بنانے کی جدوجہد تیز کر دیں۔ جو دونوں صوبوں کے عوام کے درمیان پھوٹ ڈالنا چاہتے ہیں

● ڈھاکہ ۱۶ اگست

گورنر مشرقی پاکستان مسٹر عبد المنعم خان نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ان لوگوں کی کوششوں کو ناکام بنا دیں جو ملک کے دونوں حصوں کے عوام کے درمیان پھوٹ ڈالنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے یہ بات بوڑھی گنگا میں کشتی رانی کے مقابلوں کی تقریب میں لوگوں کے عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

گورنر نے کہا عوام کو ان عناصر کی مزاحمت کرنی چاہیئے۔ جو قومی سالمیت کو نقصان پہنچا کر ملک کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔

چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں سوار ہزاروں افراد نے گورنر کی تقریر کا تالیوں سے استقبال کیا۔

● حیدر آباد ۱۶ اگست۔ مغربی پاکستان کے وزیر ٹرانسپورٹ و اطلاعات اور پارلیمانی امور مسٹر غلام نبی میمن نے کہا ہے کہ پاکستان پاکستانی باشندوں کا ہے اور صرف ہماری اجتماعی کوششوں سے اس کی عظمت اور وقار میں اضافہ ہو سکتا ہے انہوں نے یہ بات ایک پیغام میں کہی ہے جو یوم آزادی کے موقع پر ریڈیو پاکستان سے نشر کیا گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ لیڈروں اور وزیروں کا ہی کام نہیں کہ وہ عوام کی خوشحالی اور ملک کے استحکام کے لئے کام کریں عوام کو خود بھی یہ ذمہ داری قبول کرنی چاہیے تاکہ پاکستان صحیح معنوں میں فلاحی مملکت بن سکے۔

وزیر اطلاعات نے کہا کہ یہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنے یا تماشائی بنے رہنے کا وقت نہیں ہے بلکہ سخت جانفشانی اور انتھک کوشش کی ضرورت ہے اور ہم جتنی تندہی سے کام کریں گے ترقی اور خوشحالی کی رفتار اتنی تیز ہوگی۔

● کراچی ۱۶ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ آر سی ڈی کا ایوان تجارت معاہدہ استنبول کے تین رکن ممالک، پاکستان ایران اور ترکی کے درمیان تجارت میں اضافہ کرنے کے لئے ایک باقاعدہ مہم شروع کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اس سلسلہ میں ایک جامع منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے اور جونہی تینوں ملکوں کے رکن کوئی قابل قبول طریقہ کار متفقہ طے پا جائے گا۔ اس منصوبے پر عملدرآمد شروع کر دیا جائے گا۔

● نئی دہلی۔ ۱۶ اگست۔ باخبر حلقوں کے مطابق ناگا رہنماؤں اور بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کے درمیان آئندہ بات چیت کی کامیابی کا کوئی امکان نہیں ہے کیونکہ ناگا رہنما مکمل خود مختاری کے مطالبے سے ہٹنے کے لئے تیار نہیں ہیں جبکہ بھارت یہ مطالبہ منظور کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔

● تل ابیب ۱۶ اگست: کل صبح اسرائیل اور شام میں زبردست فضائی جنگ ہوئی۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ شام کے دو مگ طیارے گرا لئے گئے ہیں ان میں سے ایک شمنہ میں اور دوسرا شامی سرحد کے اندر گرتا دیکھا گیا۔

دمشق میں ایک سرکاری ترجمان نے کل کی لڑائی کی تفصیلات بتائیں انہوں نے کہا کہ آج مشرقی ساحل پر ایک اسرائیلی جنگی کشتی نے اچانک شامی مورچوں پر گولہ باری شروع کر دی۔ چنانچہ مجبوراً جوابی کارروائی کی گئی۔ اور اس کے نتیجہ میں اس کشتی کو سخت نقصان پہنچا۔ اور وہ ڈوبنے لگی۔ چنانچہ اسے بچانے کے لئے ایک اور جنگی کشتی اسرائیلی طیاروں کی حفاظت میں موقع پر پہنچی اور تباہ شدہ کشتی کو کھینچ کر لے جانے لگی۔ انہوں نے کہا کہ شامی فوجوں نے جوابی کارروائی اور تیز کر دی اور اس طرح تین گھنٹے تک جنگ جاری رہی۔ اور اس وقت بند ہوئی جب اقوام متحدہ کے مبصروں نے مداخلت کی۔

● راولپنڈی۔ ۱۶ اگست۔ گذشتہ سال ہنگامی حالات کے نفاذ کے بعد فوج کے جن ریزرو افسروں اور جوانوں کو فوج میں طلب کر لیا گیا تھا ان کو دوبارہ واپس بھیج دیا جائے گا۔ کیونکہ حالات اب معمول پر آ رہے ہیں یہ فوجی افسر فوج سے علیحدہ ہونے کے بعد اپنی سابقہ ملازمتوں پر بحال کر دیئے جائیں گے۔

● نئی دہلی ۱۶ اگست۔ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے صدر جانسن کو ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں ویٹ نام اور دیگر عالمی مسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔ گذشتہ چند مہینوں سے مسز گاندھی متعدد ملکوں کی حکومتوں کے سربراہوں سے خفیہ ذاتی خطوط کا تبادلہ کر رہی ہیں۔ صدر جانسن کے نام مراسلہ بھی اسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

مندرجہ ذیل زون (سینٹری) ورکس کے سلسلے میں ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور کو مجوزہ فارم اور پاکستان ویسٹرن ریلوے کے نظر ثانی شیڈول آف ریٹس ۱۹۵۴ء ورائے لیبر اینڈ میٹریل پر مبنی پرسنٹیج ریٹس کے سر بمہر ٹنڈر مطلوب ہیں جو ۲۳ اگست ۱۹۶۶ء تک ۱۲½ بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کی نوعیت	لاگت کا تخمینہ	زر امانت
	ڈویژنل انجینئر نمبر ۱ لاہور کا سیکشن اسسٹنٹ انجینئر ۳ لاہور کی حدود کار میں		
	آئی او ڈبلیو ۱ اور ۲ لاہور کے سیکشن میں سال ۱۹۶۶-۶۷ء کے لئے سینیٹری فٹنگز اینڈ واٹر سروسز کے کام	روپے ۱,۵۰,۰۰۰/-	روپے ۳,۰۰۰/-

۲ ٹنڈر کی دستاویزات بقیمت ۵/- روپے (ناقابل واپسی و ناقابل منتقلی) دفتر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور کی ورکس اکاؤنٹس سیکشن میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

۴۔ ٹنڈروں کی فروخت صرف ان ٹھیکیداروں کے لئے کھلی رہے گی جو پی ڈبلیو ریلوے کے ہاں منظور شدہ ہیں۔ ایسے ٹھیکیدار جو پی ڈبلیو ریلوے کی منظور شدہ فہرست پر نہیں ٹنڈر دے سکتے ہیں مگر ایسے ٹھیکیداروں کو ٹنڈر فارم کی فروخت سے تین روز پیشتر اپنے تجربہ، اپنے ہاتھوں تکمیل شدہ کاموں کی نوعیت۔ اپنی مالی حالت اور مندرجہ بالا کاموں کو اپنے ذمے لینے کے سلسلے میں اپنی اہلیت کے متعلق دستاویزات اور سرٹیفکیٹ پیش کرنے ہوں گے

INF (L) 2120

درخواست دعا

میرے لڑکے طاہر احمد کو خسرہ نکلا ہوا ہے اور بخار بھی ہے جس کی وجہ سے بہت کمزور ہو گیا ہے۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیز طاہر احمد کو صحت بخشے۔ آمین۔ (شریف احمد رازی۔ کارکن دفتر الفضل ربوہ)

جملہ حقوق محفوظ

طاقت کے لئے اعلیٰ دوا

قیمتی اجزا مرکب **اکسیر مرداں** مقوی اعصاب سریع الاثر

قیمت فی شیشی دس روپے

بوڑھوں اور جوانوں کے لئے یکساں مفید ہے،

حکیم مخدوم الطاف احمد اکمل الطب والجراحت

دواخانہ فضل میانی (ضلع سرگودھا)

بلند پایہ تبلیغی ماہنامہ **انصار اللہ** ربوہ ہر احمدی گھرانے میں پہنچنا چاہیئے (دفتر اشاعت انصار اللہ مرکزیہ)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی بابرکت تحریک اور اس کی دہری افادیت

(از محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تحریک جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ نے جماعت کے سامنے پیش کی ہے ہمارے لئے دوگونا کشش رکھتی ہے۔ اوّل تو یہ کہ اس کے ذریعہ اعلائے کلمۂ اسلام کو مزید تقویت حاصل ہو گی اور اس مقصد کے لئے نئے ذرائع بروئے کار لائے جائیں گے اور اسلام کا غلبہ ہی جماعت کا اصل مقصد اور ہر احمدی کے دل کی مراد ہے دوسرے اس کے ذریعہ حضرت المصلح الموعودؓ کی یادگار قائم کی جائے گی۔ اور ان کاموں کو انشاء اللہ بپایۂ تکمیل پہنچایا جائے گا جو حضور رضی اللہ عنہ کو دل و جان سے عزیز تھے۔

میں سمجھتا ہوں اور یقین رکھتا ہوں کہ ہر احمدی جو اس تحریک کی اس دہری افادیت کو سمجھ لے گا۔ اس کا دل اسے خود مجبور کرے گا کہ وہ اپنی طاقت و استعداد سے بڑھ کر اور اپنی اور اپنے بیوی بچوں کی ضروریات کو نظر انداز کر کے اور ہر قسم کی تکلیف اٹھا کر بھی پورے شوق اور پورے جوش اور پورے جذبہ سے اس تحریک میں حصہ لے گا کہ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باون سالہ دور خلافت میں جماعت پر جس قدر احسان کئے ہیں ان کی یاد کے طور پر اگر جماعت باون لاکھ روپیہ بھی اکٹھا نہ کر سکے تو یہ بات ہماری محبت اور ہماری وفا پر حرف لانے والی ہو گی۔ پس خاکسار تمام احباب جماعت کی خدمت میں اس تحریک میں اپنی استعداد سے بڑھ کر حصہ لینے کی پرزور اور دردمندانہ اپیل کرتے ہوئے حضور رضی اللہ عنہ ہی کے الفاظ میں ان سے یہ کہتا ہے کہ:-

پیارو آموختۂ درسِ وفا خام نہ ہو

والسلام خاکسار ناچیز خادم سلسلہ احمدیہ

مرزا رفیع احمد

ولادت

اللہ تعالیٰ نے ۲۰/۷/۶۶ بروز بدھ خاکسار کو بیٹی عطا فرمائی ہے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "قمر النساء" نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی زندگی بخشے اور خادمۂ دین بنائے اور وہ ہمارے لئے قرۃ العین ہو آمین اللّٰھم آمین۔

عبدالمنان شاہد مربی سلسلہ احمدیہ۔
احمدیہ دار المطالعہ حسین آگاہی ملتان

درخواستِ دعا

میری بھابی جان مبارکہ بیگم صاحبہ عرصہ دو ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اب ان کو مسلسل بخار رہتا ہے اور کمزوری بہت ہو گئی ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ارشد ترمذی لیکچرار تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

شام اور اسرائیل کی جنگ میں سو اسرائیلی فوجی ہلاک ہو گئے

شام کی فضائیہ نے اسرائیلی بحری اڈہ تباہ کر دیا

دمشق ۱۷ اگست۔ شام کے وزیر دفاع میجر جنرل حافظ اسد نے بتایا ہے کہ پرسوں بحیرہ تبریہ میں شام اور اسرائیل کی جنگ کے دوران اسرائیل کی فوجی کشتیوں پر سوار تقریباً ایک سو افراد ہلاک ہو گئے۔ شامی طیاروں نے گلیلی کے جنوب میں اسرائیلی بحریہ کا ایک اڈہ بھی تباہ کر دیا ہے۔ جنرل اسد نے اس بات کا اعلان کابینہ کے ایک ہنگامی اجلاس میں جنگ کی ابتدائی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کیا۔

شام کی وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے بھی اعلان کیا کہ پرسوں اسرائیل کے جارحانہ حملہ کی مزاحمت کے دوران شامی طیاروں نے اسرائیل کی گیارہ بحری کشتیاں ڈبو دیں۔ اسرائیلی فضائیہ نے مقابلے کی کوشش کی مگر شام کے توپ خانے اور شامی طیاروں کے مقابلے میں وہ زیادہ دیر تک نہ ٹھہر سکے۔ اس حملے کے دوران شام کا صرف ایک سپاہی زخمی ہوا۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا تھا کہ شام کے دو مگ طیارے گرائے گئے ہیں۔

دریں اثناء عراق اور اردن نے شام پر اسرائیلی حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ بغداد ریڈیو نے عراقی حکومت کا ایک اعلان نشر کیا ہے جس میں شام پر اسرائیل کے حملے کو پورے عالم عرب پر حملہ قرار دیا ہے عراق نے شام کو یقین دلایا ہے کہ اسرائیلی جارحیت کو کچلنے کے لئے شام جب چاہے عراقی فوج کی مدد حاصل کر سکتا ہے۔

شام پر اسرائیل کے حملے سے پیدا ہونے والی صورت حال پر غور کرنے کے لئے کل اردن کی کابینہ کا بھی ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اردن کے ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ اردن کی مسلح افواج کی ہائی کمان نے شامی فوج کی ہائی کمان سے رابطہ قائم کیا ہے۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالخالق حسونہ نے بھی شام پر اسرائیلی کے حملے کی مذمت کی ہے۔

انڈونیشیا اور ملائیشیا مشترکہ دفاع کے لئے کمیشن مقرر کرنے پر رضامند ہو گئے

ملائیشیا کے وزیر خارجہ تن عبدالرزاق کا بیان

کوالالمپور ۱۷ اگست۔ انڈونیشیا اور ملائیشیا مشترکہ دفاع اور سلامتی کے انتظامات پر غور کرنے کے لئے ایک کمیشن مقرر کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ اس امر کا انکشاف ملائیشیا کے وزیر خارجہ تن عبدالرزاق نے کل یہاں ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا دونوں ملکوں کے مابین صلح کے معاہدہ کے تحت جن امور پر سمجھوتہ ہوا ہے ان میں ایک ایسے کمیشن کا تقرر بھی شامل ہے جو دونوں ملکوں کے مشترکہ دفاع اور سلامتی کا انتظام کرے۔

چین ہائیڈروجن بم پھینکنے کے لئے میزائل تیار کر رہا ہے

امریکہ اور دوسرے مغربی ممالک میں تشویش کا اظہار

نیویارک ۱۷ اگست۔ چین ہائیڈروجن بموں کو نشانوں پر پھینکنے کے لئے لمبی مار کرنے والے میزائل تیار کر رہا ہے اور اب تک اس کام کا نصف حصہ مکمل ہو چکا ہے۔ یہ بات ممتاز امریکی اخبار "نیویارک ٹائمز" کے ماسکو کے نامہ نگار مسٹر سالسبری نے لکھی ہے مسٹر سالسبری حال ہی میں ماسکو سے واپس نیویارک پہنچے ہیں۔

نامہ نگاروں نے امریکہ، روس اور دوسرے ممالک کے ماہروں کے حوالے سے لکھا ہے کہ چین بڑی تیزی سے ہائیڈروجن بموں کو نشانے پر پہنچانے کے لئے میزائل تیار کر رہا ہے مسٹر سالسبری نے حال ہی میں طویل سفر کیا ہے۔ وہ ہانگ کانگ سے سائبیریا تک تقریباً ۱۲ ہزار میل کا سفر کر چکے ہیں اس دوران میں انہوں نے بے شمار سفارتی نمائندوں، ماہروں اور مختلف ممالک کے ۳

حکام سے بھی بات چیت کی ہے۔

مسٹر سالسبری نے اپنی طویل خبر میں لکھا ہے کہ عام طور پر لوگوں میں چین کے بارے میں دو خدشات پائے جاتے ہیں (۱) چین کے پاس جب ایٹمی حملے کی قوت آ گئی تو وہ کیا کرے گا۔

۲۔ کیا امریکہ یہ اچھی طرح سمجھتا ہے کہ چین یا بائیں بازو کے ایشیائی ممالک میں کیا ہو رہا ہے اور کیا امریکہ ایٹمی جنگ کا خطرہ مول لئے بغیر اس صورتحال سے نپٹنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴